السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دولہے کے سر پر پھولوں کا سہرا باندھنا مباح اور جائز ہے۔ یا غیر مباح وناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سہرا باندھنا جائز ہے۔ کیونکہ اصل علماء کے نزدیک اصل اباحت ہے۔ لیکن بہتر ہے کہ نا باندھا جائے۔ کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اورتابعین اور تبع تابعین کے دور میں اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ لہذا بدعت میں شامل ہے۔ جیسے کہ تسبیح وغیرہ۔ البتہ اس کا مرتکب صغیرہ یا کبیرہ گناہ میں کا مرتکب نہیں ہے۔ حاجی قاسم۔

سہرے کو تسبیح پر قیاس کرنا مع الفارق ہے۔ کسی کام کو اس نظر سے دیکھنا چاہیے۔ کہ یہ اہل سنت کے افعال میں سے ہے۔ یا اہل بدعت اور اہل کفر کے اشعار میں سے اور یہ تو ظاہر بات ہے کہ سہرا ہندووں کی رسم ہے۔ اور تسبیح مسلمانوں کا شعار ہے۔ اور ہم کواہ بدعت اوراہل کفر کے شعار کے ساتھ تشبیہ کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ چنانچہ ملا علی قاری نے شرح فقہ اکبر میں اس کی تصریح کی ہے۔ ''ہم تسلیم کرتے ہیں کہ اصل اشیاء میں اباحت ہے۔ لیکن کوئی چیز جب اہل کفر کے ساتھ مشابہ ہوجائے تووہ ممنوع ہوجاتی ہے۔ اگرچہ بعض احناف اباھت کے قائل ہیں۔ کرخی ابو بکو غیرہ۔ اوراہل حدیث اشیاء میں اصل ممانعت سمجھتے ہیں۔ اوراکژاحناف توقف کے قائل ہیں۔ سید محمد نزیر حسین

مسئلہ

شریعت کے واقف لوگوں پر مخفی نہ رہے کہ سہرا باندھنا مسلمانوں مین ہندووون کی رسم سے آیا ہے۔ اور جو کفار کی رسوم اختیار کرے۔ وہ اللہ کے نزدیک مبغوض ترین آدمی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ تین قسم کے آدمی اللہ کے نزدیک بدترین آدمی ہیں۔ حرم مین الحاد کرنے والا۔ اسلام میں جاہلیت کی رسمیں اختیار کرنے والااور کسی مسلمان۔ اور آدمی کا ناحق خون کرنے والا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد11ص 362-364

محدث فتویٰ